## سوال

جب میں وضوء کرتی ہوں تو بسم اللہ پڑھ کر شروع کرتی ہوں، اور پھر نیت کرتے ہوئے "میں نے طہارت وضوء کی نیت کی" الفاظ کہتی ہوں، اور یہ الفاظ میں ہر عضو دھوتے وقت کہتی ہوں جس کا دھونا واجب ہے۔ مجھے علم ہے کہ آپ نے وضوء کرتے وقت کی دعاء بیان کی دی ہے، لیکن میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا آپ کی دعاء کے بدلے میں جو کچھ کہتی ہوں کیا میں اسی طرح کہتی رہوں؟ اگر آپ میرے اس عمل اور فعل کے مخالف چیز بتائیں گے تو میں آپ کی نصیحت پر عمل کرونگی

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

مسلمان شخص کےلیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کی عبادت اس طرح کرے جس طرح مشروع ہے، اور عبادات توقیفی ہوتی ہیں، یعنی ان میں تغیر و تبدل نہیں ہوسکتا، اس لیے کسی بھی قسم کی کوئی عبادت بغیر دلیل نہیں کی جاسکتی، اور جو کوئی شخص بھی کسی ایسی چیز پر عمل کرے گا تو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نہیں بتائی تو اس نے اللہ تعالی کے دین میں ایک نئی چیز ایجاد کی جسے بدعت کے نام سے پہچانا جاتا ہے، اور اس کا وہ عمل مردود ہوگا، کیونکہ کسی بھی عمل کے قبول ہونے کی شرطیں ہیں جب تک یہ دونوں شرطیں عمل میں نہ ہو وہ اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں:

پہلی شرط:

اخلاص: یعنی وہ عمل اللہ تعالی کےلیے خالص ہو

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور انہیں تو صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ خالصتا اللہ تعالی کی عبادت کریں، اور اسی کے دین کو خالص رکھیں البينة

دوسری شرط:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور متابعت:

یعنی وہ کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق ہو:

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو کچھ دیں اسے لے لیا کرو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جایا کرو الحشر

چنانچہ عبادات میں کوئی بھی نئی چیز ایجاد کرنا جائز نہیں جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان نہ کیا ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ کام مردود ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2697) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718)

امام ترمذی نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے عرباس بن ساریہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث بیان کی ہے، اس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میری سنت کولازم پکڑو، اور خلفاء مھدیین کے طریقہ کو، اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو، اورنئےنئے امور سے اجتناب کرو، کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے"

سنن ترمذی کتاب السنۃ حدیث نمبر (3991) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابوداود حدیث نمبر (3851) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس لیے مسلمان شخص کوچاہیے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت سے تجاوزمت کرے، اوروہی کام کرے جومشروع ہیں

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضوء کا طریقہ بیان کیا ہے، اور کسی ایک صحابی سے بھی یہ منقول نہیں اس لیے جو طریقہ نبی علیہ السلام کا ہے اسی پر عمل کرنا واجب ہے

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنے کا مسئلہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنے مستحب نہیں، کیونکہ یہ بدعت ہے نہ تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا منقول ہے، اور نہ ہی کسی ایک صحابی سے، اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےاپنے کسی امتی کو نیت زبان سے کرنے کا حکم دیا، اور نہ ہی کسی مسلمان شخص کواس کی تعلیم دی، اگر یہ مشہوراور مشروع چیزہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اس میں اہمال سے کام نہ لیتے، باوجوداس کے کہ امت اس میں ہر دن اور رات مبتلا ہے، بلکہ زبان سے نیت کی ادائیگی توناقص عقل اورناقص دین کی نشانی ہے

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (231/22).

اور دوسرے مقام پراس طرح کہتے ہیں:

لوگوں نے جتنی قسم کی بھی نیت زبان سے کرنا ایجاد کرلیا ہے تکبیر تحریمہ اور تلبیہ سے قبل، اور وضوء وطہارت کرتے وقت، اور باقی سب عبادات میں زبان کےلیے نیت کرنی بدعت ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مشروع نہیں کیا، اور مشروع عبادات میں جوکچھ بھی زیادہ نئی ایجاد کی جائے جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروع نہیں کیا وہ بدعت ہے، بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادات ترک کرنے پر مداومت کرتے تھے، توانہیں بجالانا اوراس کی مداومت کرنا بدعت وگمراہی ہے

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (223/22).

وضوء سے قبل اور بعد میں پڑھی جانے والی دعائیں معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (2165) کے جواب کا مطالعہ کریں

چنانچہ مسلمان شخص کووہ کام نہیں کرنا چاہیے جورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، اور نہ ہی اس کا حکم دیا ہے، اور دین میں نئی نئی ایجادات کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، کیونکہ دین میں بدعات کی ایجاد اہل کتاب سے مشابہت ہے، مسلمان کواپنے دین کی تعلیمات حاصل کرنی چاہییں تاکہ وہ بدعات میں نہ پڑجائے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد